مانمن خبریں

نمبر 53_20 نومبر 2016

نظر کی کمزوری سے شفا کے کام ظاہر ہوئے

خدا نے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے وسیلہ تخلیقِ نو کے کئی قدرت بھرے کام ظاہر کئے اور بے شمار جانوں کو نجات کی راہ دکھائی ہے۔ اگست 2016 میں مانمن سمر ریٹریٹ کے دوران، متعدد لوگوں کو امراضِ چشم سے اور نظر کی کمزوری بشمول نابینا پن سے شفا کا تجربہ ملا۔ اندھے دیکھنے لگے اور آنکھوں کی کئی مشکلات حل ہو گئیں (درمیان میں: گواہی دینے والے جن سے سمر ریٹریٹ اور سمندر پار کروسیڈ کا سٹیج بھر گیا)۔

اصطلاح "اندھا پن، نابینا" پوری طرح بصارت سے محرومی یا قریب قریب ساری بینائی ختم ہونے کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔ جب یسوع نے کہا "اٹھ کھڑا ہو، تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا" تو ایک اندھا بھکاری برتمائی دیکھنے لگا (مرقس ۱۰)۔ اس کے علاوہ بائبل مقدس میں بیت سیدا میں ایک جنم کا اندھا تھا جس نے بینائی پائی (مرقس ۸ اور یوحنا ۹)۔

کیا ایسے کام صرف آج سے 2000 سال پہلے یسوع کے دور میں ہی ہو سکتے تھے؟ یسوع نے یوحنا 14: 12 میں کہا تھا کہ "میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔" مانمن سینٹرل چرچ کے آغاز سے ہی اس کے ارکان نے مکمل اندھے پن اور جزوی اندھے پن سے شفا کے کاموں کو دیکھا اور تجربہ پایا ہے۔

سسٹر ماریہ ریڈریگیز ڈومینگیز کی عمر اُس وقت 12 سال تھی۔ اُن کی دائیں آنکھ کی بینائی تیز بخار کی وجہ سے جاتی رہی جب وہ صرف 2 سال کی تھیں۔ اُن کے آنکھ کی پُتلی بدل دی گئی لیکن وہ روشنی بھی دیکھ نہیں سکتی تھیں۔ جب ڈاکٹر جے راک لی نے ہونڈراس یونائیٹڈ کروسیڈ 2002 کی قیادت کیلئے ہونڈراس کا دورا کیا تو انہوں نے لا کوسیشا چرچ میں بیداری کی عبادت کی قیادت بھی کی۔ سسٹر ماریہ نے عبادت میں شرکت کی اور ڈاکٹر جے راک لی سے شفا کیلئے دعا کروائی، وہ دیکھنے لگی۔

بھائی کنوی پارک اُس وقت ان کی عمر 15 سال تھی، ان کی بائیں آنکھ کی ساری بینائی جاتی رہی تھی۔ اُن کی بائیں آنکھ میں ایک آپریشن کے بعد سے خرابی پیدا ہو گئی تھی اور موتیا اتر آیا تھا، اور اس سے آنکھ کی پُتلی کا عارضہ شروع ہو گیا تھا۔ بھائی جُن ہیو کی عمر اُس وقت 6 سال تھی، وہ صرف اپنی بائیں آنکھ سے دیکھ سکتے تھے کیونکہ اُن کی دائیں آنکھ کی بینائی پوری طرح ختم ہو چکی تھی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اُن کی دائیں آنکھ کی پُتلی پیدائش کے وقت سے ہی خراب ہو گئی تھی۔ اُن کے ڈاکٹر نے کہا کہ یہ ناقابل علاج ہے اور وہ صرف اپنی بائیں آنکھ پر ہی انحصار کرتے تھے۔ بہرحال، ڈاکٹر لی کی دعا کے وسیلہ سے ان دونوں کو شفا ملی اور وہ دونوں آنکھوں سے دیکھنے لگے۔

سسٹر ایلزبتھ نکومیکاز کینیا، عمر 27 سال، کو نابینا ہونے کی وجہ سے بہت مشکل پیش آتی تھی، لیکن رومالوں کے ذریعہ سے دعا کروانے کے بعد اُن کو روشنی نظر آنا شروع ہو گئی اور بعد ازاں وہ لوگوں اور دیگر چیزوں کو بھی دیکھ سکتی تھیں۔

8 اگست 2016 کومانمن سمر ریٹریٹ 2016 ڈایوائن ہیلنگ میٹنگ، کے دوران قدرت کے عجیب کام ظاہر ہوئے۔ ڈاکٹر لی کی دعا کے وسیلہ سے مختلف انواع کی بیماریوں سے شفا ملی جس میں سرطان، دماغی عارضہ، بولنے کی کمزوری، سننے کی کمزوری اور چلنے پھرنے کی معذوری شامل ہے۔ بالخصوص بینائی سے متعلقہ کئی بیماریوں سے شفا کے کام ہوئے۔

ڈیکنیس پارک نیمسُون عمر 70 سال، پیرش 14، کو موتیا بند کی شکایت تھی اور انہوں نے 2012 میں دونوں آنکھوں کا آپریشن کروایا۔ لیکن اُن کی دائیں آنکھ کی بینائی ہنوز کمزور ہی رہی۔ انہوں نے دوبارہ آنکھوں کا آپریشن کروایا لیکن اس کے بعد اُن کی آنکھوں میں ہر چیز دھندلی دکھائی دینے لگی۔ اس سے ایسا ہوا کہ چلتے پھرتے میں اکثر لڑکھڑاتی تھیں اور بعض اوقات گر بھی جاتی تھیں۔ مانمن سمر ریٹریٹ 2016 میں انہوں نے ڈاکٹر لی سے دعا کروائی۔ پھر انہوں نے اپنی بینائی میں روشنی محسوس کی اور مشکل پیدا ہونے والی علامات بھی دور ہو گئیں۔ اب وہ فاصلے سے بھی چیزوں کو دیکھ سکتی تھیں (تصویر 1)۔

بھائی جُنگ وُو چیان، عمر 12 سال از مسان مانمن چرچ رنگوں میں امتیاز نہیں کر سکتے تھے کیونکہ ان کے آنکھ کے عدسہ میں خرابی تھی کو ایک خلیہ کے خراب ہونے سے پیدا ہوئی تھی اور اُن کی بصارت خراب ہو گئی تھی۔ جب انہوں نے ڈاکٹر لی سے دعا کروائی تو اُن کو روشنی بہت چمکدار دکھائی دینے لگی، اور رنگوں سے متعلقہ آنکھوں کا ٹیست بھی ٹھیک ظاہر ہوا (تصویر 2)۔ بھائی کیوچان یبان عمر 16 سال پیدایشی طور پر بھینگے پن کے ساتھ پیدا ہوئے تھے جو strabismus کہلاتا ہے۔ اُن کو چیزیں دھندلی اور ایک دوسرے کے اوپر نظر آتی تھیں۔ انہیں چہرہ گھما کر چیزوں کو دیکھنا پڑتا تھا۔ ڈاکٹر لی کی دعا کے وسیلہ سے وہ شفا پا گیا اور کسی طرف مڑے یا جھکے بغیر ہی چیزوں کو دیکھنے کے لائق ہو گیا (تصویر 3)۔

ڈیکنیس پارک میونگ سیان عمر 78 سال از چانگ وون مانمن چرچ تین سال پہلے محسوس کیا کہ اُن کی دائیں آنکھ کمزور ہو گئی ہے۔ انہیں دائیں آنکھ سے تقریباً کچھ بھی نظر نہیں آتا تھا۔ یہاں تک کہ ان کی دونوں آنکھیں شبینہ نابینائی کا شکار تھیں جس کی وجہ سے وہ رات کے وقت باہر نہیں جا سکتی تھیں۔ لیکن ڈاکٹر لی سے دعا کروانے کے بعد وہ اپنی دائیں آنکھ سے بالکل صاف دیکھنے لگیں۔ ان کو شبینہ نابینائی سے بھی شفا مل گئی (تصویر 4)۔

سینئیر ڈیکنیس جیانگ ہی عمر 51، از پیرش 1 کو آنکھوں کی الرجی اور خارش سے شفا ملی (تصویر 5)، بھائی کیٹے عمر 66، از پیرش 19 کے جِلدی کی بیماری کی وجہ سے دو آپریشن کروانے پڑے۔ اس کے بعد چیزیں دھندلی نظر آنے لگیں لیکن بیماروں کیلئے ہونے والی دعا کے بعد سے ان کو ایسی علامات سے شفا ہو گئی (تصویر 6)۔

بے شمار اراکین کو نظر کی کمزوری سے شفا ملی۔ ڈیکن ہیاگمو کم عمر 54 سال پیرش 15 نے غور کیا کہ اُن کی نظر مسلسل کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ انہوں نے اپنے زندگی کا جائزہ لیا اور واپس توبہ کی طرف آنے اور متلاشی ہونے کی تیاری کی۔ ریٹریٹ میں داکٹر لی کی دعا کے وسیلہ سے اُن کی بصارت 07./0.5 سے 1.0/1.0 (تصویر 7)۔

ڈیکن ییہی سونگ عمر 58، پیرش 28 کو دُور کی کمزور نظر سے شفا ملی۔ وہ بغیر محدب عدسہ کے بائبل پڑھنے کے لائق ہو گئیں (تصویر 8)۔ سینئر ڈیکنیس اہران لِی عمر 49 کو کمزور نظر سے شفا ملی (تصویر 9) اور ڈیکنیس جیاگرے عمر 73، پیرش 31 نزدیک کی کمزور نظر سے شفا ہوئی اور صاف نظر آنے لگا (تصویر 10)۔

ان لوگوں کے علاوہ بھی کئی لوگ تھے جنہوں نے اچھی نظر پائی اور انہوں نے ورلڈ کرسچ ڈاکٹرز نیٹ ورک پر اپنی گواہیاں بیان کیں۔

میں جو ہوں سو ہوں

"خدا نے موسیٰ سے کہا، میں جو ہو سو ہوں، سو تو بنی اسرائیل سے یوں کہنا کہ میں جو ہوں نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے" (خروج 3: 14)۔

ہماری زندگیوں میں اس بات کو سمجھنا بہت اہم ہے کہ خدا کون ہے۔

بعض لوگ اپنے ہونٹوں سے اقرار کرتے ہیں کہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں لیکن وہ اُس کی محبت پر یقین نہیں رکھتے اور ان کو نجات کا یقین نہیں۔ جب ہم خدا کی ابتدا کو جان لیں تب ہی خدا کے ساتھ قریبی رشتہ قائم کر سکتے اور نجات کے یقین کے ساتھ روح سے بھرپور زندگی گزاری۔

1۔ خدا جس کی کوئی ابدتا نہیں اور نہ انتہا ہے وہ ہے "میں جو ہوں سو ہوں"

انسان جو کچھ سیکھتا اور تجربہ کرتا ہے اس کا ہمیشہ کوئی "آغاز اور اختتام ہوتا ہے"۔ مثال کے طور، جانوروں اور انسانوں کی ابتدا ہوتی ہے اور انتہا بھی ہوتی ہے۔ اُن کی ابتدا والدین سے ان کی پیدایش پر ہوتی ہے اور جس طرح وہ مرتے ہیں وہ ان کی انتہا کا نشان ہوتا ہے۔ قطع نظر کہ کوئی چیز کتنی ہی قدیم اور نایاب کیوں نہ ہو، ایک وقت تھا جب وہ بنائی گئی اور کسی نے اسے بنایا اور سب تاریخی واقعات کی کوئی نہ کوئی ابتدا اور کوئی انتہا ضرور ہوتی ہے۔

اسی وجہ سے کچھ لوگ پوچھتے ہیں کہ "خدا کو کس نے بنایا تھا؟" یا "خدا کس وقت سے موجود ہے اور اُس سے پہلے کیا تھا؟" اور بعض لوگ سوچتے ہیں کہ خدا پہلے کس طرح وجود میں آیا تھا، ایسے جیسے خدا کی موجودگی کا کوئی نقطہ آغاز ہو۔ بہر حال، اگر خدائے خالق اور برحق کی بھی کوئی ابتدا ہوتی، تو یہ سب سے زیادہ ہولناک بات ہوتی۔

اگر خدا کی ابتدا بھی تاریخ میں کسی وقت ہوتی تو لوگ یقیناً یہ سوچتے کہ خدا کے وقت سے پہلے اور اس کے وجود سے پہلے کون سی چیزیں تھیں۔ اگر خدا کو کسی نے بنایا ہوتا یا خدا کسی سے پیدا ہوتا تو خدا کو نہ تو خلق کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے مکمل بنایا جا سکتا تھا۔ لہٰذا، اگر خداواقعی کامل ہے، بے نقص ہے تو ضرور ہے کہ اُس کی نہ کوئی ابتدا ہو اور نہ کوئی انتہا، اور ضرور ہے کہ وہ واجب الوجود ہو۔

خدا کے بارے میں موسیٰ نے خروج 3: 14 میں کہا تھا کہ "میں جو ہو سو ہوں"۔ خدا ازل سے ہی موجود ہے اور ازل سے بھی پہلے (ناقابلِ تصور وقت) ابد تک موجود ہے۔

2۔ خدا نُوراور آواز کی صورت میں موجود تھا اور وہ تثلیث یعنی خدا باپ، خدا بیٹا اور خدا پاک روح بنا

خدا ابدیت سے پہلے کس شکل اور کس نوعیت میں موجود تھا جو ازل سے ہی ہے اور ابد تک رہے گا؟ یوحنا 1:1 ہمیں بتاتی ہے کہ "ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔"

یہاں، جملہ "ابتدا" کا اشارہ کائنات کی تخلیق سے پہلے والے وقت کی طرف ہے، جب خد ابذاتِ خود موجود تھا۔ یہ اُس دور کی علامت ہے جسے انسان کو محض بشر ہے اپنے محدود تجربات اور علم کے ساتھ سمجھ نہیں سکتا۔ اس تعلق سے، خدا جو ازل ہی سے واجب الوجود یعنی خود موجود تھا یوحنا 1:1 میں کہا گیا ہے کہ "کلام خدا تھا"۔ اُس نے ابد تک کوئی مخصوص شکل اختیار نہیں کی تھی بلکہ خود کلام کی صورت میں موجود تھا اور یہ ہی "آواز" ہے۔

1-یوحنا 1: 5 بھی ہمیں بتاتی ہے کہ، "اس سے سن کر جو پیغام ہم تمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خدا نُور ہے اور اُس میں ذرا بھی تاریکی نہیں"۔ لفظ نور میں روحانی مطلب پنہاں ہے اور تاریکی میں بھی۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

اصطلاح "تاریکی" ہر اُس چیز کے مساوی ہے جو سچائی یا راستی، لاقانونیت، اور گناہ سے بھرپور ہے، جبکہ نُور کا اشارہ ہر اُس چیز کی طرف ہے جو سچی ہے جیسے محبت، نیکی، راستبازی، اور اسی طرح کی دیگر باتیں۔ تو بھی روحانی اصطلاح میں خد اصرف "نُور نہیں" بلکہ وہ نُو سے "پہلے" بھی موجود تھا۔

خدا جو کہ کلام ہے خوبصورت اور عجیب نُور کی طرح ایک صاف اور شفاف آواز میں موجود تھا۔ ایک تابناک خوبصورت روشنی اور ایک صاف، ملائم، نرم، بارعب اور گرجدار آواز میں موجود تھا جو پوری کائنات میں سنی جاتی تھی۔

پھر اُس کے پسندیدہ وقت میں، وہ جو آواز اور نُور کی صورت میں موجود تھا، اُس کے دل میں انسان کو بنانے کا خیال آیا: خدا چاہتا تھا کہ کوئی ایسا ہو جن کے ساتھ وہ اپنی محبت بانٹ سکے۔ انسانی نسل کشی کے بارے میں اپنے سب منصوبوں کی تکمیل کے لئے خدائے ابتدا نے سب سے پہلے اپنے آپ کو تثلیث میں ڈھالا، خدا باپ، خدا بیٹا، اور خد اپاک روح۔

اس وقت سے لے کر خدا نے ایک اور پائدار شکل "خدائے تثلیث" اختیا ر کی۔ اور جیسا کہ پیدایش 1: 26 میں لکھا ہے، ہم جان سکتے ہیں کہ خدا کیسا ہے: "پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں۔" دوسرے الفاظ میں، جب خدائے ثالوث نے انسان کو بنایا تو اس نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا۔ انسان کی ظاہری صورت خدا کی صورت پر بنائی گئی تھی اور انسان کا دل انسان کے دل سے مشابہ تھا۔ بہر حال، جس وقت سے آدم نے گناہ کیا تو انسان کا دل جو خدا کے دل جیسا تھا، بدل کر بُرا ہو گیا اور ہوتے ہوتے خدا سے بہت دُور ہو گیا۔

3۔ صرف "میں جو ہوں سو ہوں" ہی عبادت کے لائق ہے

انسان سے یکسر مختلف جو کہ محض بشر ہے، خدا اپنی ہی ازلی و ابدی شکل میں موجود ہے۔ صرف "میں جو ہوں سو ہوں" ہی سچا، کامل اور واحد خدا ہے اور صرف وہی عبادت اور محبت کے لائق ہے۔ تو بھی، بعض لوگ اِس خدا سے واقف نہیں ہیں اور بُتوں کی پرستش کرتے ہیں جو خود انسان ہی نے بنائے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ دھات، پتھر کے بُت تراش لیتے ہیں اور پھر اس کے سامنے سجدہ کرتے ہیں!

فرض کریں ایک بچہ ہے جسے آپ نے پیدا کیا ہے وہ آپ کو نہ پہچانے اور اجنبیوں کے پاس جا کر اُن کو "ماں، باپ" کہے! آپ کتنے دل شکستہ ہوں گے اورآپ کو دل میں کتنی تکلیف پہنچے گی۔ آپ کسی حد تک تصور کرسکتے ہیں کہ خدا ئے خالق بھی کتنا دل شکستہ ہوتا ہو گا اگر آپ کسی بُت کی عبادت کریں جو کسی انسان کے ہاتھ کا بنایا ہو؟ اسی وجہ سے، خدا بُت پرستی سے نفرت کرتا ہے۔

خروج 20: 3-5 میں خدا ہمیں کہتا ہے کہ، "میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔ تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی موت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تُو ان کے اگے سجدہ نہ کرنا اور نہ ان کی عبادت کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں ان کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔" کیونکہ صرف اُس کی خدا ہی کی الوہیت سچی ہے جو "میں جو ہوں سو ہوں" ہے، لہٰذا ہمیں صرف اُسی کی عبادت کرنی چاہئے۔

یہاں ایک اور بات ہے جو آپ کو ذہن میں رکھنی چاہئے۔ نجات دہندہ یسوع جو اس دنیا میں آیا وہ اور خدائے خالق یکساں ہے۔ کوئی مرد یا عورت اُس کے والدین نہیں تھے۔ بے شک جب یسوع اِس دنیا میں نجات دہندہ ہونے کیلئے آیا تو اُس نے جسم اختیار کیا اور ایک کنواری سے پیدا ہوا۔

تاہم اس کے باوجود بھی جب ہم متی ۱:۸۱ میں پڑھتے ہیں، "جب اس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہو گئی تو ان کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔" یہاں پر مریم کو یسوع کی ماں اس وجہ سے لکھا گیا ہے کیونکہ یہ باتیں یسوع کے شاگردوں نے لکھی تھیں۔ یسوع کسی ایسے موروثی مواد سے پیدا نہیں ہوا تھا جو اُسے یوسف کے مادۂ تولید یا مریم کے بیضہ سے منتقل ہوتا۔ وہ روح القدس کی قدرت سے پیدا ہوا تھا۔ خدا نے کنواری مریم کو صرف زچگی کیلئے بطور ذریعہ استعمال کیا تھا کہ وہ نجات دہندہ کو سنبھالے۔

بائبل مقدس میں کئی مقامات پر ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے کنواری مریم کو "اے عورت" کہا لیکن کبھی ماں نہیں کہا۔ اُس نے کسی بھی جگہ اُسے ماں نہیں کیا۔ کوئی عورت جو محض بشر ہے وہ خدائے خالق کی ماں نہیں ہو سکتی۔ بعض لوگ کنواری مریم کی پرستش کرتے ہیں ایسے جیسے کہ خدا کی پرستش کر رہے ہوں۔ بہرحال، یہاں آپ کو یہ بات یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ کوئی مخلوق کبھی عبادت کے لائق نہیں ہو سکتی۔ آپ کو ہمیشہ یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ خدائے ثالوث کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! خدا جو کہ "میں جوہوں سو ہوں" بطور نُور اور آواز ابتدا میں تھ۔ اپنے لئے حقیقی فرزند حاصل کرنے کیلئے جن کے ساتھ وہ اپنے محبت بانٹ سکے، خدا نے انسان کو بنایا اور انسانی نسل کشی کا آغاز کیا۔ انسانی نسل کشی کیلئے اُس نے بطور خدائے ثالوث آغاز کیا۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ ہمیشہ اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ خدائے خالق ہی واحد سچا خدا ہے اور صرف اسی کی عبادت کر کے آپ بابرکت مسیحی زندگی گزاریں گے۔

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مرِدوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گرو ڈونگ 3، گرؤ ۔گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr

ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

صلیب کا مطلب

لکڑی کی صلیب کو مسیحیت کی علامت کہاجاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ صلیب خدا کی محبت کو ظاہر کرتی ہے، یہی یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کی طرف سے نجات کی پیش انتظامی ہے۔ صلیب کے روحانی مطلب کو سمجھ کر ہم خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزار سکتے اور اُس کے حقیقی فرزندبن سکتے ہیں۔ آئیں معنوں پر غور کریں۔

اوّل، صلیب "برکت" کو پیش کرتی ہے

قدیم دور میں ایسے مجرمان کیلئے جنہوں نے ناقابلِ معافی گناہ کئے ہوئے تھے، مصلوبیت انتہائی ہولناک سزا تھی۔ ہمارے یسوع مسیح کواُن گنہگاروں کی جگہ مصلوب کیا گیا تھا جو روحانی شریعت کے زیرِ لعنت تھے (گلتیوں 3: 13)۔

شریعت کی لعنت کا مطلب ہے وہ روحانی لعنت جو رومیوں 6: 23 میں درج ہے، ایک ایسی حالت جس میں "گناہ کی مزدوری موت ہے۔" چونکہ آدم نے نافرمانی کا گناہ کیا تھا، اس کی سب اولاد کو میراث میں گناہ مِلا اور سب انسان اس لئے گنہگار ہیں کیونکہ وہ اصل گناہ کے ساتھ گنہگار پیدا ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے سب انسان گناہ کرتے ہیں جو ان کو روحانی موت کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ کی مزدوری موت ہے۔

اگر کوئی شخص ان گنہگارانسانوں کو شریعت کی لعنت سے چھڑانا چاہتا ہے تو اُسے خود اس لعنت کی قیمت چُکانا پڑتی ہے، خدا نے یسوع مسیح کو لکڑی کی صلیب پر لٹکنے دیا جو کہ لعنت کی علامت ہے۔

اس تعلق سے یسوع مسیح نے یوحنا 3: 15-14 میں نیکدیمس سے کہا تھا کہ "اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا اسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائےتا کہ جو کوئی ایمان لائے اس میں ہمیشہ کی زندگی پائے۔"

صلیب اٹھا کر یسوع نے دشمن شیطان کے اختیار کو توڑا۔ چونکہ دشمن شیطان نے بے گناہ یسوع کو مار دیا تھا اس لئے اُس نے روحانی شریعت کی خلاف ورزی کی تھی اور اسی لئے یسوع مسیح مردوں میں سے جی اٹھا تھا۔ لہٰذا، صلیب پر یسوع کو دیکھنا دشمن شیطان کے اختیار کی موت کو دیکھنا ہے۔

اگرچہ یسوع مسیح کو صلیب پر لٹکایا گیا تھا جو کہ لعنت کی علامت ہے، جب اس کو ایمان کی نظر سے دیکھا جاتا ہے، تو ہم ابدی زندگی کی بخشش پاتے ہیں۔ بہرحال، ہم میں سے وہ لوگ جو خداوند پر ایمان لاتے ہیں ان کیلئے صلیب اب سے لعنت کا نشان نہیں بلکہ برکت کا نشان ہے۔

دوم، صلیب میں قربانی کا مطلب پایا جاتا ہے

اس تعلق سے عبرانیوں 9: 12 میں لکھا ہے کہ، "اور بکروں اور بچھڑوں کا خون لے کر نہیں بلکہ اپنا ہی خون لے کر پاک مکان میں ایک ہی بار داخل ہو گیا اور ابدی خلاصی کرائی۔" عبرانیوں 9: 22 کہتی ہے کہ بغیر خون بہائے گناہوں کی معافی نہیں۔ ہمیں گناہوں سے چھڑانے کیلئے یسوع مسیح نے اپنا خون بہایا۔ ہم جو غلام تھے، ہمیں آزاد کرانے کیلئے اور خدا کے فرزند بنانے کیلئے اُس نے قربان ہر کر عجیب قیمت ادا کر دی۔

اِس قربانی کے دوران جو کوڑا استعمال کیا گیا تھا وہ عام کوڑے سے فرق تھا۔ اس کے آگے دھات، لکڑی، تیز دھار ہڈیوں اور سیسے کے ٹکڑے لپیٹے ہوتے تھے۔ ایک بار مارنے پر بدن پر گہرے زخموں کے ساتھ کھال ادھڑ اور چھِل جاتی تھی۔ ایک بار جسم کے خلیہ ادھڑ جانے پر جسم بے جان سا ہو جاتا تھا۔ بہت زیادہ خون بہنے کی وجہ سے فشارِ خون یعنی بلڈ پریشر نیچے آ جاتا ہے اور مجرم کو انتہائی درد کی وجہ سے شدید جھٹکے لگنا شروع ہو جاتے ہیں۔ چونکہ بدن میں سے بہت خون بہہ جاتا ہے، اس کو پانی وغیرہ کی ضرورت پیش آتی ہے، اور اس طرح مجرم کو شدید پیاس محسوس ہوتی ہے۔

مجرم کو صلیب اٹھا کو مصلوبیت کے مقام تک جانا پڑتا تھا۔ عام صلیب تقریباً 2 میٹر لمبی ہوتی تھی اور اس کا وزن تقریباً 40 کلوگرام یا 100 پونڈ سے زیادہ ہوتا تھا۔ مصلوب کیا جانے والا شخص بے ہوش بھی ہو جاتا تھا۔ اُس کا بدن کوڑوں کی مار کی سے کٹ پھٹ جاتا تھا۔ تو بھی اسے بھاری صلیب اٹھانا پڑتی تھی۔ اُسے ہاتھوں اور پیروں میں کیل ٹھوک کر صلیب کے ساتھ جڑ دیا جاتا تھا۔ یہ کیل بہت بڑے ہوتے تھے ; یہ تقریباً 13 سے 18 سینٹی میٹر لمبے (7 سے 9 انچ) ہوتے تھے۔ مجرم کو کلائیوں سے اوپر کیل لگائے جاتے تھے۔ دونوں پیروں کو اوپر نیچے رکھ کر دوسری اور تیسری ہڈی کے درمیان کیل لگا دیئے جاتے تھے۔ یہاں اعصاب بُری طرح بے کار ہو جاتے تھے۔

ہاتھوں اور پیروں میں کیلوں کے ساتھ صلیب پر لٹکی حالت میں بازو پھیلے ہوتے تھے اور ان کی ہڈیاں الگ ہو جاتی تھیں۔ دونوں کندھوں کی ہڈیاں اپنی جگہ سے ہٹ جاتی تھیں۔ بدن کے وزن کی وجہ سے دونوں بازو اور کندھے کھنچ جاتے تھے اور سانس لینا مشکل ہو جاتا تھا۔ آکسیجن کی مقدار بھی پوری نہیں رہتی تھی۔ پھر خون میں کاربن آکسائیڈ کی مقدار بڑھ جاتی تھی، اور دل بے ترتیبی سے ڈھڑکنے لگتا تھا۔ جدید تحقیق کہتی ہے کہ مصلوبیت کے مجرمان کو صلیب پر لگ بھگ 1000 مرتبہ موت کی کیفیت کا سامنا کرنا پڑتا تھا، اور بالآخر اس کی موت جا تی تھی۔

مصلوبیت ایسی سزا تھی جس سے سزا وار کو انتہا درجہ کی تکلیف پہنچتی تھی۔ ہمارے یسوع نے بھی اسی طرح کی دردناک مصلوبیت برداشت کی تھی۔ ہمیں اپنے دلوں پر نقش کر لینا چاہئے کہ ہمارے لئے یہ کیسی بیش قدر قربانی تھی۔

سوم، صلیب کا مطلب ہے محبت

1-یوحنا 4: 10 کہتی ہے کہ، "محبت اس میں نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی بلکہ اس میں ہے کہ اس نے ہم سے محبت کی اور ہمارے گناہوں کے کفارہ کیلئے اپنے بیٹے کو بھیجا۔" اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ آپ سے اور مجھ سے پیار کرتا ہے۔ ہمیں اس حقیقت کو یار دکھنا چاہئے کہ خدا ہم سے اس حد تک پیار کرتا ہے کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ وہ صلیب پر ہمارے کفارے کیلئے قربان ہو۔

خدا کو پوری طرح معلوم تھا کہ یسوع کو کس طرح کے درد میں سے گزرنا پڑے گا۔ صرف ایک وجہ تھی کہ اس نے یسوع کو صلیب پر لٹکنے دیا۔ وہ یہ کہ، خدا آپ سے اور مجھ سے پیار کرتا ہے۔ گنہگاروں کی نجات کا صرف یہی ایک راستہ تھا۔ شیطان اِس راہ کے بارے میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ ایسی قربان ہونے والی محبت کے ساتھ جو انصاف سے بالا تر ہے، یسوع مسیح نے انسان کے لئے نجات کی راہ کھول دی۔

جب کبھی ہم صلیب کو دیکھیں تو ہمیں خدا کی اس محبت کو یاد رکھنا چاہئے۔ ہمیں اس حقیقت کو یاد رکھنا چاہئے کہ خدا ہم سے اس حد تک پیار کرتا ہے کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا مصلوب ہونے کے لئے دے دیا۔ جو لوگ اس محبت کو سمجھتے اوردل سے محسوس کرتے ہیں وہ اُن لوگوں جیسی زندگی نہیں گزاریں گے جو اس بات کو نہیں سمجھتے۔

پولس رسول نے گلتیوں 2: 20 میں اقرار کیا ہے کہ، "میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا، اور اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور میں جو اب جسم میں زندگی گزارتا ہوں تو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گزارتا ہوں جس نے مجھے سے محبت رکھی اور اپنےآپ کو میرے لئے موت کے حوالہ کر دیا۔" جن لوگوں نے صلیب کی محبت کو سمجھ لیا ہے ان کو خدا کے مرضی کی پیروی کرنے اور خداوند کے جلال کے لئے ایمانی زندگی گزارنا چاہئے۔

"مجھے جلد کی بیماری سے آزادی ملی جس نے مجھے 15 سال سے مشکل میں ڈالا ہوا تھا"

بھائی فل وہوو، عمر 25 سال، آئل ڈی فرانس، مانمن چرچ

آٹھ سال کی عمر کے بعد سے 15 سال تک، مجھے جِلد کی بیماری لاحق رہی۔ ڈاکٹرز کا کہنا تھا کہ مکمل شفا کا کوئی امکان نہیں ہے۔ وہ صرف اتنا کرتے تھے کہ میرے کورٹی زوز (ہارمون) کا انجکش لگا دیتے تھے تا کہ میرے درد کو کم کیا جا سکے۔ جب معاملہ بگڑتا تو میں کھا، پی، چل پھر اور سو نہیں سکتا تھا اور اپنے مطالعہ پر دھیان نہیں دے سکتا تھا۔ طویل عرصہ تک میں نے اس بیماری سے جنگ کی لیکن کبھی کسی پر اپنا درد ظاہر کرنے کی کوشش نہ کی تھی۔ لوگ اس کے بارے میں نہیں جانتے تھے۔ اپنے خاندان کی مدد سے میں بڑی محنت سے پڑھتا رہتا تھا، اس ایمان کے ساتھ کہ خدا میرے ساتھ ہے۔

شکر گزاری کے ساتھ، مجھے گرینڈز ایکولیس یونیورسٹی میں داخلہ مل گیا جس میں چند مخصوص لوگوں کو ہی داخلہ ملتا ہے۔ یہاں تک کہ مجھے وظیفہ کی برکت بھی ملی، ایک بڑی کمپنی کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا اور بہت طور پر پڑھنے کا موقع بھی ملا۔ اسی دوران میری ماں نے 2012میں ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ سننا شروع کئے کیونکہ انہوں نے اپنی ایک سہیلی سے اُن کے وعظوں کے بارے میں سنا تھا جو ان کے ساتھ کام کرتی تھی۔ انہیں بہت فضل ملا اور انہوں نے مشورہ دیا کہ میں بھی ان وعظوں کو سنوں۔ میں نے انٹر نیٹ پر مانمن سینٹرل چرچ کی عبادات میں شریک ہونا شروع کیا۔

مئی 2014 میں میں نے سنا کہ ریورنڈ ہی سُن لی مانمن ورلڈ گائیڈنس پاسٹر بلجئیم آ رہے ہیں اور میں عبادت میں گیا۔ شفا کے لئے مشتاق ہو کر میں نے رومالوں کے ذریعہ کی جانے والی دعا کروائی جس پر سینئر پاسٹر نے دعا کی تھی (اعمال 19: 11-12)۔ میں نے دوائی لینا چھوڑ دی۔ ایک ہفتہ بعد خدا کا کام ظاہر ہونا شروع ہوگیا۔ میری جِلد پر سے موٹے موٹے چھلکے اترتے اور نئی جِلد نظر آنے لگی۔ یہ خواب جیسا کام تھا، کیونکہ مجھ پر کوئی بھی دوائی اثر نہیں کرتی تھی۔ جو کام لوگوں سے اور دوائیوں سے نہیں ہو سکتا وہ خد انے کر دیا، یہ بہت ہی عجیب کام تھا جو صرف خدا ہی کر سکتا ہے۔

جون 2014 میں، میں اپنے والدین کے ساتھ مانمن سینٹرل چرچ گیا اور ہم نے سینئر پاسٹر کیلئے اپنی شکر گزاری کا اظہار کیا۔ پھر میں نے شخصی طور پر ان سے دعا کروائی۔ اور میں نے خود کو موآن کے میٹھے پانی میں غوطہ دیا جب میں موآن گیا تھا، جس کے بعد میری جلد مزید بہتر اور نرم ہوتی گئی۔ جیسے جیسے وقت گزرا، میری جِلد مزید نرم ہوتی گئی اور داغ دھبے بھی غائب ہونا شروع ہو گئے۔ ہالیلویاہ!

جولائی 2016 میں میں اپنی ماں کے ساتھ چھٹیوں کے دوران مانمن سینٹرل چرچ گیا (تصویر)۔ میں نے تمام عبادات میں اور دانی ایل دعائیہ میٹنگ میں شرکت کی۔ میں روحانی طور پر روح القدس سے معمور ہوا اور نئے یروشلیم کی امید پائی۔

میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے مجھے بیش قدر زندگی گزارنے کا موقع دیا۔

"میں ٹھیک طرح سانس لے سکتی اور ٹھیک طرح چل پھر سکتی ہوں! مجھے خواب جیسا محسوس ہو رہا ہے!"

ڈیکنیس یونگی کِم عمر 64 سال پیرش 30 مانمن سینٹرل چرچ

مجھے طویل عرصہ سے دل کا عارضہ لاحق تھا۔ 26 فروری 2016 کو میں تھوڑی دیر کیلئے لیٹ گئی۔ جس وقت میں اٹھی تو دائیں جانب مجھے اپنا بدن مفلوج محسوس ہوا۔ میں نے سارا جسم سُن محسوس کیا اور اٹھنے کے قابل نہ تھی۔ اپنا بائیاں ہاتھ استعمال کر کے میں نے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی جو میرے سیل فون میں ریکارڈ تھی اور میں نے اپنی بیٹی کو بلاکر اپنی حالت کے بارے میں اسے بتایا۔

مجھے ایمبولینس کے ذریعہ ہسپتال لے جایا گیا۔ میری تشخیص ہوئی کہ فالج کا حملہ ہوا ہے اور مجھے انتہائی نگہداشت کی وارڈ میں منتقل کر دیا گیا۔ میری بیٹی نے میرے سیل فون کے نمبروں پر فون کر کے اُن کو دعا کیلئے کہا۔ میں سینئر پاسٹرز سے مسلسل بیماروں کیلئے کی جانے والی دعا کرواتی رہی۔ میں نے اُن کاموں سے توبہ کی جو خدا کی نظر میں مناسب نہ تھے اور اس بات کیلئے بھی کہ میں دوسروں کی ٹھیک طرح خدمت نہیں کرتی تھی اور اُن کی عدالت بھی کرتی تھی۔

اگلی صبح، ایک معجزہ ہوا۔ جب میرے ڈاکٹر نے مجھے دائیاں ہاتھ اٹھانے کیلئے کہا تو میں نے ایسا کر لیا۔ مجھے جنزل وارڈ میں منتقل کر دیا گیا لیکن اب بھی کچھ کھا پی نہیں سکتی تھی، ہاتھ منہ دھو نہیں سکتی تھی اور بیٹی کی مدد کے بغیر بیت الخلاٗ نہیں جا سکتی تھی۔

29 فروری کو سپیشل دانی ایل پرئیر میٹنگ کا پہلا دن تھا۔ میں نے جی سی این www.gcntv.org۔ کے ذریعہ سینئر پاسٹر سے دعا برکت کی دعا کروائی۔ اس کے بعد میری صحت تیزی سے بحال ہوئی اور مجھے ایک ہفتہ میں ہسپتال سے رخصت کر دیا گیا۔

20 مارچ کو میں بہت شکر گزار تھی کہ اپنے آپ چل پھر سکتی ہوں حالانکہ اب تک مجھے بیساکھیوں کا سہارا لینا پڑتا تھا۔ میں نے اپنے سارے دل سے وویمن مشن ڈیوشنل سروس کی تیاری کی۔ عبادت کے دن میں نے سینئر پاسٹر سے ہاتھ ملایا۔ اُسی لمح، مجھے محسوس ہوا کہ میری ٹانگوں میں قوت دے دی گئی ہے اور میں بغیر بیساکھیوں کے اچھی طرح چل پھر سکتی تھی۔

10 اپریل کو ہفتہ کو صبح سویرے سینئر پاسٹر میرے خواب میں آئے۔ اُن کی آنکھوں میں آنسو تھے اور انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے کھڑا ہونے کیلئے کہا۔ جب میں بیدار ہوئی تو میری ٹانگوں میں مزید قوت آ گئی تھی اور آخر کار میں بغیر بیساکھیوں کے چلنے پھرنے لگی۔ ہالیلویاہ۔

26 مئی کو، میں نے سینئر پاسٹر کی سالگرہ کی تقریب میں شرکت کی۔ جب بعد میں میں نے ان کو دیکھا تو میری آنسو بہنے لگے اور میرے دل میں ایک آگ سی محسوس ہوئی۔ عبادت ختم ہونے تک یہ کیفیت جاری رہی۔ اس کے بعد میری نبض بڑی قوت سے چلنے لگی اور میرے بدن کو مزید طاقت مل گئی۔ اب میں سیڑھیاں چڑھ سکتی تھی اور سانس بھی نہیں پھول رہی تھی۔ اس سے پیشتر مجھے سیڑھیاں چڑھنے میں مشکل پیش آتی تھی اور مجھے بار بار رکنا پڑتا تھا کیونکہ میری سانس اکھڑ جاتی تھی اور میں دہری ہو جاتی تھی۔

مزید یہ کہ، 2016 مانمن سمر ریٹریٹ کے دوران اگست میں سینئر پاسٹر کی دعا کے وسیلہ سے مجھے آنکھوں کی کمزوری سے شفا ملی کیونکہ مجھے ہر چیز تیرتی ہوئی نظر آتی تھی۔ میری نظر بہت اچھی ہو گئی اس لئے میں چھوٹے چھوٹے حروف بھی پڑھنے لگی اگرچہ میرے لئے اس سے پہلے بغیر محدب عدسہ کے چھوٹے حروف پڑھنا بہت مشکل تھا۔ میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر ادا کرتی ہوں جس نے مجھے برکت دی اور اُس نے اپنی عظیم محبت کے ساتھ میرے ایمان کو بڑھایا۔

GCN جی سی ان
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com